Presented by: https://jafrilibrary.com

تفسیر انوارُ القرآن

(تفسیر سورہ کوثر)

تالیف

سید محمد حسن عابدی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتاب کے تمام حقوق ناشر کے حق میں محفوظ ہیں

کتاب کا نام: تفسیر انوارُالقرآن (تفسیر سورہ کوثر)

مولف: سید محمد حسن عابدی

کمپوزنگ: سید محمد ہادی عابدی

ناشر: مصباحُ الہُدیٰ پبلکیشرز

تارِیخِ نشر:

تعداد: ۵۰۰۰

قیمت:

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرستِ مطالب

مقدمہ ٤

سورہ کوثر کی معلوماتِ عامہ.. ٥

سورہ کوثر کی شان نزول ٥

سورہ کوثر کے فضائل وفوائد ٦

آیات کی تفسیر.. ١١

إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ(١).. ١١

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ(٢).. ١٧

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَالْأَبْتَرُ(٣) ٢٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ: اللہ تعالیٰ نے سورہ کوثر کے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر نازل کرنے کے ذریعہ یہ احسان کیا کہ آپؐ کو تسلی دی مشرکینِ مکہ کی زخم زبانوں کے مقابل میں جو آنحضرتؐ کا بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے نبی اکرم (ص) کے لئے باعثِ اذیت ہوا کرتی تھیں لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو خوش کرتے ہوئے مشرکین کو دندان شکن جواب دیا کہ چاہے ظاہر میں اس نبی کا کوئی بیٹا نہیں مگر ہم نے اسے ایسی بیٹی عطا کی ہے جس کے بیٹے نبی کے بیٹے کہلاتے ہوئے اس نبی کے لائے ہوئے دین کو باقی رکھیں گے اور اس سورہ میں اگر ایک طرف دشمنانِ اسلام کی اُمیدوں پر کاری ضرب لگائی گئی ہے تو دوسری طرف نبی اکرم (ص) کے لئے تسلی کا سامان بھی مہیا کیا گیا ہے جس طرح سورہ الم نشرح میں بھی نبی (ص) کو دشمنانِ اسلام کی طرف سے لگائے جانے والے زخم زبان کے مقابل میں تسلیاں دی گئیں ان الفاظ میں کہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ(١) کیا ہم نے تمہارے سینہ کو کُشادہ نہیں کیا۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ(٢) اور کیا ہم نے تم سے بوجھ کو دور نہیں کیا۔

اَلَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ(٣) جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ(٤) اور تمہارے ذکر کو بلند کیا۔

الاحقر الفانی

سید محمد حسن عابدی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورہ کوثر کی معلوماتِ عامہ

کوثر یعنی خیرِ کثیر، یہ سورہ مکی ہے جو کہ قرآن کی ظاہری ترتیب میں ۱۰۸ نمبر پر سورہ کافرون کے بعد اور سورہ ماعون سے پہلے ذکر ہے اور نزولی ترتیب میں ۱۵ نمبر پر سورہ عادیات کے بعد اور سورہ تکاثر سے پہلے نازل ہوا ہے اور اس سورہ میں ۳ آیات اور ۱۰ کلمات اور ۴۲ حرف ہیں اور اس سورہ کا نام اس کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔

سورہ کوثر کی شان نزول

اس سورہ کی شانِ نزول کے سلسلہ میں مفسرین لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ مشرکین کا سردار عاص بن وائلِ سہمی مسجدالحرام کے دروازے پر نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ) سے مل کر کچھ گفتگو کرتا ہے مسجد میں بیٹھے ہوئے کچھ قریش کے سرداروں نے جب یہ منظر دیکھا تو اس سے پوچھا کہ تم یہ کس سے باتیں کر رہے تھے تو اس نے جواب دیا (نعوذ باللہ) اس ابتر شخص سے (یعنی جس کی نسل منقطع ہو بیٹا نہ ہونے کے سبب) جس کا بعد میں کوئی وارث نہ ہو۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب اور نبی اکرم (ص) کی تسلی و تشفی کی خاطر فوراً سورہ کوثر کو نازل کیا جس میں نبی اکرم (ص) کو بہت سی نعمات کی گویا بشارت بھی دی گئی ہے کیوں کہ نبی اکرم (ص) کے حضرتِ خدیجہ (س) سے دو فرزند ہوئے تھے قاسم وطاہر نام کے جن کا مکہ میں ہی انتقال ہو گیا اور ماریہ قبطیہ سے ہجرت کے آٹھویں سال مدینہ میں ابراہیم نامی بیٹا ہوا تھا اتفاق سے اس کا بھی دو سال مکمل ہونے سے قبل ہی انتقال ہو گیا تھا (تفسیر نمونہ، ج ۲۷، ص: ۳۶۹)

ان کے علاوہ نبی اکرم (ص) کا ظاہر میں کوئی بیٹا نہیں تھا یہ بات قریش والوں کے درمیان ہر خاص وعام کی زبانوں پر جاری تھی کیوں کہ عرب اولاد میں بیٹے کے لئے ایک خاص اہمیت کے قائل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تھے کہ کیوں کہ بیٹا باپ کی راہ کو باقی وزندہ رکھنے والا ہوتا ہے لہٰذا وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ نبیؐ کی وفات کے بعد ان کی نسل اور راہ ورِوش کو باقی رکھنے والا کوئی نہیں ہے اور مشرکین مکہ اس بات سے خوش تھے کہ اس طرح آپؐ کے مرنے کے بعد اسلام کا خاتمہ ہو جائے گا۔

بعض نے لکھاہے کہ یہ سورہ صلح حدیبیہ کے روز نازل ہواہے جب نبی اکرم (ص) کو حج سے منع کیا گیا لہٰذا حکم ہوا کہ اس سال وہیں نماز انجام دیکر قربانی کر کے لوٹ جاؤ۔

سورہ کوثر کے فضائل وفوائد

١-قال النبي صلى الله عليه وآله:معي عترتي على الحوض فمن أرادنافليأخذ بقولناوليعمل بعملنافان لكل أهل نجيباولنانجيب ولناشفاعةولأهل مودتنا شفاعةفتنافسوافي لقائناعلى الحوض،فانانذودعنه أعداءناونسقي منه أحباءنا وأولياءنا،من شرب منه شربةلم يظمأبعدهاأبداوهوالكوثر(تفسیر نورالثقلین ج۵ص:٦٨١)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے ارشاد فرمایا: حوضِ کوثر پر میرے ساتھ میری عترت بھی ہوگی لہٰذا جو بھی ہمارے ساتھ وہاں جگہ پانے کا خواہشمند ہے اسے چاہیئے کہ وہ ہمارے اقوال اور ہمارے عمل کے مطابق عمل کرے کیوں کہ روزِ قیامت تمام نیک لوگوں کے لئے مقام ومنزلت ہے اور ہمارے لئے ایک خاص مقام ومنزلت ہے اور ہمیں حق شفاعت ہوگی اور ہم سے مودت رکھنے والوں کو بھی حق شفاعت ملے گی،لہٰذا تم لوگ حوض کوثر پر ہم سے ملاقات کرنے کی کوشش کرو کیوں کہ ہم حوض کوثر سے اپنے دشمنوں کو دور کریں گے اور اپنے دوستوں کو اس سے آبِ کوثر پلائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲-قال النبي صلى الله عليه وآلہ:ان الله عزوجل أعطانى نهرافي السماء مجراه من تحت العرش وعليه ألف ألف قصر،لبنةمن ذهب ولبنةمن فضة،حشيشهاالزعفران ورضراضهاالدرواالياقوت وأرضهاالمسك الأبيض، فذلك خيرلي ولامتى،وذٰلك قوله تعالى:«إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ»قالوا:صدقت يامحمد،وهومكتوب في التوراة:هذاخيرمن ذاك(تفسیر نورالثقلین ج۵ص۶۸۲)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے ارشادفرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے آسمان میں ایسی نہرعطاکی ہے جوعرش کے نیچے سے جاری ہےاوراس پر ہزارہزار محل سونے وچاندی سے بنے ہوئے ہیں جس کاسبزہ زعفران اوراس کے سنگریزے ہیرے ویاقوت کے ہیں اوراس کی زمین سفید مشک کی ہےجومیرے اور میری اُمت کے لئے ہےاوریہی مطلب ہےاللہ تبارک وتعالیٰ کےاس فرمان کاکہ(إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ)لوگوں نے یہ سنکرکہاکہ بیشک اے محمدؐ آپ نے سچ فرمایاہےجس کاذکرتورات میں اسی طرح سے ہے۔

۳-قال الصادق عليه السلام:من قرء«إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ»في فرائضه ونوافله سقاه الله من الكوثريوم القيامة(تفسیر نورالثقلین ج۵ص۶۸۰)

ترجمہ:امام صادق علیہ السلام نےارشادفرمایا:جوبھی سورہ کوثرکوواجب یامستحب نمازوں میں تلاوت کرتاہےاللہ تعالیٰ اُسے روزِ قیامت کوثرسے سیراب کرے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤-روى انس بن مالك قال:بينارسول اللّه(صلى الله عليه وآله)ذات يوم بين اظهرناااذاغفى اغفاةثمّ رفع رأسه متبسّمافقلنا:ماضحكك يارسول اللّه؟ قال:«انزلت علّى آنفاسورةفقرأبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ إِنَّاأَعْطَيْناكَ الْكَوْثَرَ..»فقرأحتّى ختم السّورة.ثمّ قال:«أتدرون ما«الكوثر»؟قلنا:اللّه ورسوله اعلم.قال:«انّه نهرفي الجنّةوعدنيه ربى عزّوجلّ فيه خيركثير،لذلك النّهرحوض تردعليه امّتى يوم القيامةآنيته عددالنّجوم(كشف الأسراروعدة الأبرارج١٠ص٦٣٦)

ترجمہ:انس ابن مالک روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ہم چنداصحاب نبی اکرم(صلی اللہ علیہ وآلہ)کے حضور بیٹھے ہوئے تھے کہ آنحضرتؐ کوذراسی غنودگی سی آگئی اورآنحضرت اُٹھ کر مُسکرانے لگے جب ہم نے آپؐ کے مسکرانے کی علت پوچھی توآپؐ نےارشادفرمایا:ابھی ابھی مجھ پرایک سورہ نازل ہواہےجس کانام سورہ کوثرہےاورآپؐ نےاس سورہ کی تلاوت کرتے ہوئے ارشادفرمایا:تم لوگوں کومعلوم ہے کہ کوثرکیاہے؟توہم لوگوں نے کہا:اللہ اوراس کارسول زیادہ بہترجانتے ہیں،توآپؐ نےفرمایا:کوثرجنت کی(ایک خاص)نہرکانام ہےجس کااللہ نے مجھ سے وعدہ کیاہےجس میں خیرِکثیرہےاسی نہرکےکنارے میری اُمت میرے پاس آئےگی جو ستاروں کی تعدادکےبرابر ہوں گے۔

٥-عن عبد الله بن العباس قال:لمانزل على رسول اللّه(صلى الله عليه وآله) «إِنَّاأَعْطَيْناكَ الْكَوْثَرَ»قال له على بن ابى طالب(عليه السلام):ماهوالكوثر يارسول اللّه؟قالؐ:نهرأكرمني الله به،قال علیؑ:ان هذاالنهرشريف فانعته لنايارسول الله،قال:نعم ياعلى الكوثرنهريجرى تحت العرش ماؤه أشدبياضا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

من اللبن وأحلى من العسل وألين من الزبد،حصاهاالزبرجدوالياقوت والمرجان،حشيشه الزعفران،ترابه المسك الأذفر،قواعده تحت عرش الله عزوجل،ثم ضرب رسول الله(ص)على جنب أميرالمؤمنين(ع)وقال:ياعلى هذاالنهرلي ولك ولمحبيك من بعدي(تفسیر نورالثقلین،ج۵ص ۶۸۲)

ترجمہ: عبداللہ ابن عباس نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر سورہ کوثر نازل ہوا تو علی ابن ابی طالب (علیہما السلام) نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول کوثر سے کیا مراد ہے تو آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا: اس سے مراد وہ نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کی ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور اس کی مٹی بہترین مشک سے ہے اور اس کی دیواریں عرشِ الٰہی کے نیچے ہیں پھر آنحضرتؐ نے علیؑ کے پہلو پر تھپکتے ہوئے کہا اے علی یہ نہر میرے اور تمہارے اور تمہارے محبین کے لئے ہے۔

۶-عن يوسف بن مازن الراسبي انه لماصالح الحسن بن على عليهماالسلام عذل وقيل:يامذل المؤمنين ومسودالوجوه فقال(ع):لاتعذلوني فان فيها مصلحة،ولقدراى النبي(ص)في منامه تخطب بنواميةواحدبعدواحد، فحزن فنزل جبرئيل بقوله:«إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ»«وإِنَّاأَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِالْقَدْرِ» (تفسیر نورالثقلین،ج۵،ص: ۶۸۳)

ترجمہ: یوسف بن مازن الراسی نقل کرتے ہیں کہ جب حسن بن علی علیہما السلام نے معاویہ سے صلح کی تو بعض لوگوں نے آپ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے کہا: اے مومنین کو رُسوا کرنے والے اور لوگوں کے چہرے کو سیا کرنے والے تو آپؑ نے فرمایا: میری سرزنش نہ کرو اس لئے کہ اس میں (تم لوگوں کے لئے) بہتری ہے اور بیشک نبی (ص) نے خواب میں دیکھا تھا کہ بنواُمیہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

والے یکی بعد دیگری آپؐ کے منبر پر سوار ہیں لہٰذا نبی (ص) غمگین ہوئے تو جبرئیلؑ اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ سورہ کوثر لیکر نازل ہوئے۔

٧-قال الصادق علیہ السلام:من قرأاناأعطیناك الکوثرفی فرائضه ونوافله سقاه اللّٰه یوم القیامةمن الکوثروکان محدثه عندرسول اللّٰه فی اصل طوبی

(اِطیب البیان فی تفسیر القرآن، ج ۱۴، ص: ۲۴۳)

ترجمہ: امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو بھی اپنی واجب یا مستحب نمازوں میں سورہ کوثر کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت کوثر سے سیراب کرے گا اور طوبیٰ نامی (بہشتی) مقام پر نبیؐ سے ملاقات و گفتگو کرے گا۔

٨-قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ:من قرأھذه السورةسقاه اللّٰه من نهرالکوثرومن کل نهر فی الجنة،وکتب له عشرحسنات بعددکل قربان قربه العبادفی یوم عید،ومن قرأهالیلةالجمعةمائةمرةرأی النبی فی منامه(اِطیب البیان فی تفسیر القرآن، ج ۱۴، ص: ۲۴۳)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی اس سورہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے نہرِ کوثر اور بہشت کی ہر نہر سے سیراب کرے گا اور عید کے دن جتنے بھی لوگ قربانی کریں گے اُن کے دس برابر نیکیاں ان کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائیں گی اور جو شبِ جمعہ سو مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے گا وہ خواب میں نبی اکرم (ص) کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نکتہ: طبرسی اپنی کتاب الاحتجاج میں نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ امام حسن بن علی علیہما السلام نے عمرو بن عاص (جو کہ معاویہ کا معاون تھا) کو مخاطب کرکے کہا کہ تو اُسی عاص بن وائل سے منسوب ہے جس نے اپنے زور پر تجھے اپنے سے منسوب کرلیا تھا کیوں کی تیری پیدائش کے وقت ابوسفیان بن حرب، ولید بن مغیرہ، عثمان بن حارث، نضر بن حارث اور عاصی بن وائل جیسے بد کردار جھگڑپڑے تھے کہ یہ میرا بچہ ہے کیوں کہ تیری ماں ان سب سے ہمبستر ہوئی تھی لہٰذا تو ان سب کی مشترکہ پیداوار تھا مگر عاص بن وائل کی بدمعاشی اس وقت سب سے زیادہ تھی لہٰذا اس نے تجھے اپنا بیٹا کہکر لے لیا تھا۔

آیات کی تفسیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (۱) بیشک ہم نے تمہیں کوثر عطا کی۔

ترکیب: «إِنَّا» ان اور اس کا اسم «أَعْطَيْنَاكَ» فعل ماضی اور اس کا فاعل اور مفعول اول «الْكَوْثَرَ» مفعول ثانی ہے یہ جملہ فعلیہ خبر اِن بنے گا۔

تفسیر: بعض کا کہنا ہے کہ: "کوثر" صفت ہے جو کہ کثرت سے لیا گیا ہے جس کے معنیٰ فراوان خیر و برکت کے ہیں اور سخاوت مند افراد کو بھی کوثر کہا جاتا ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ کوثر سے مراد حوضِ کوثر ہے جس سے مومنین کو سیراب کیا جائے گا جیسا کہ ارشاد ہوا: وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (۲۱)

ترجمہ: اور ان کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا۔ (سورہ دہر (۷۶) آیہ ۲۱)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ کوثر سے مراد نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ) کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) اوران سے وجود میں آنے والی کثیر نسل مراد ہے جو شمار سے باہر ہو گی جسے مٹانے کے لئے دشمنوں نے بہت کوشش کی پیغمبر اسلام (ص) کے زمانے سے اب تلک کی تاریخِ بشر گواہ ہے کہ اولادِ رسول کو ختم کرنے کی کتنی کوششیں کی گئیں یہاں تلک کہ کربلا کے واقع میں تو دشمن سمجھ رہا تھا کہ ہم نے نسلِ رسول کو ختم کر دیا ہے اور ظاہر میں بھی سوائے امام سجادؑ کے مردوں میں کوئی باقی نہیں بچا تھا مگر پھر بھی تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور کے ظالم حکمراں نے نسلِ رسول کو ختم کرنے کی کوشش کی اور چن چن کر سادات کے نام ونشان تک کو مٹانے کی کوشش کی مگر آج تلک ختم نہ کر سکے اور بعض نے روزِ محشر محمد وآل محمد (علیہم السلام) اور خالص مومنین کی طرف سے ہونے والی شفاعت کو مراد لیا ہے۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۵۴۹)

فخر رازی نے اپنی تفسیر کبیر میں کوثر کے مندرجہ ذیل ۱۴ معنٰی ذکر کئے ہیں:

۱۔ بہشتی ایک نہر مراد ہے۔ ۲۔ نبی (ص) کی کثیر اولاد مراد ہے۔

۳۔ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ) کی خاص حوضِ کوثر نہر مراد ہے جو محشر میں یا بہشت میں ہو گی۔

۴۔ قیامت تک کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ) کے اصحاب اور پیروکار مراد ہیں۔

۵۔ قلب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ) کا نور مراد ہے۔

۶۔ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ) کی اُمت کے علما مراد ہیں۔

۷۔ کوثر سے مراد قرآن اور اس کے کثیر فوائد ہیں۔

۸۔ مقامِ نبوت مراد ہے۔ ۹۔ قرآن اور شریعت واحکام کا آسان ہونا مراد ہے۔

۱۰۔ اسلام مراد ہے۔ ۱۱۔ توحیدِ الٰہی مراد ہے۔ ۱۲۔ علم وحکمت مراد ہے۔

۱۳۔ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ) کے فضائل مراد ہیں۔ ۱۴۔ مقام محمود مراد ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن نے دشمنانِ اسلام کو مندرجہ ذیل طریقوں سے یوں جواب دیا:

۱۔كَمْ مِنْ فِئَةٍقَلِيلَةٍغَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةًبِإِذْنِ اللهِ وَاللهُ مَعَ الصَّابِرِينَ(۲۴۹)(سورہ بقرہ)

ترجمہ: کتنے ہی چھوٹے لشکر ایسے ہیں جو بڑے لشکروں پر غالب آئے اللہ کے اذن سے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۔ لَقَدْجِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ(۷۸) (سورہ زخرف)

ترجمہ: بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔

۳۔ لَقَدِابْتَغَوُاالْفِتْنَةَمِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوالَكَ الْأُمُورَحَتَّىٰ جَاءَالْحَقُّ وَظَهَرَأَمْرُ اللهِ وَهُمْ كَارِهُونَ(۴۸)(سورہ توبہ)

ترجمہ: بیشک انھوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ کی کوشش کی تھی اور تمہارے اُمُور کو تبدیل کرنا چاہا تھا یہاں تک کہ حق آگیا اور امرِالٰہی ظاہر ہو گیا جبکہ وہ لوگ اسے ناپسند کرنے والے تھے۔

۴۔أَمْ لَمْ يَعْرِفُوارَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ(۶۹)(سورہ مومنون آیات ۶۹و۷۰و۷۱)

ترجمہ: یا انھوں نے اپنے رسول کو پہچانا ہی نہیں ہے اسی لئے وہ اس کا انکار کر رہے ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌبَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ(۷۰)

ترجمہ: یا وہ رسول کو مجنون کہتے ہیں بلکہ رسول اُن کے پاس حق کے ساتھ آیا اور اُن کی اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی ہے۔

وَلَوِاتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ(۷۱)

ترجمہ: اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کر لیتا تو آسمان و زمین اور ان کے درمیان میں جو کچھ ہے سب برباد ہو جاتا بلکہ ہم نے اُن کو اُن کے حالات سے آگاہ کیا جس سے وہ اعراض کرنے والے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

٥-بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةًوَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(٨١)(سورہ بقرہ)

ترجمہ: ہاں جس نے بھی گناہ کئے اور گناہوں نے اس کا احاطہ کیا ہو تو ایسے لوگ اہلِ جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

روایات:

١-عن أنس بن مالك،قال:سمعت رسول الله(صلى الله عليه وآله)يقول:لما أسري بي إلى السماءالسابعة،قال لي جبرئيل(ع):تقدم يامحمدأمامك. وأراني الكوثر،وقال:يامحمد،هذاالكوثرلك دون النبيين،فرأيت عليه قصوراكثيرةمن اللؤلؤواليا قوت والدروقال:يامحمد،هذه مساكنك ومساكن وزيرك ووصيك علي بن أبي طالب وذريته الأبرار»(تاویل الآیات ج٢ص٥٨٦)

ترجمہ: انس بن مالک نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا کہ آپؐ نے فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا تو جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ آگے بڑھیں اور مجھے حوضِ کوثر دکھائی گئی اور مجھ سے کہا گیا کہ یہ صرف آپ کے لئے ہے اور کسی نبی کو ایسی چیز نہیں دی گئی ہے تو میں نے اس کے اطراف میں لولو و مرجان اور دُر و یا قوت کے کثیر تعداد میں محل دیکھے تو جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا کہ اے محمدؐ یہ سب آپ اور آپ کے وزیر و خلیفہ و وصی علیؑ بن ابی طالبؑ اور اُن کی نیک ذریت کے گھر ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲-عن علي عليه السلام قال:شكوت إلى رسول الله صلى الله عليه وآله حسدالناس إياي فقال ؐ:ياعلي إن أول أربعةيدخلون الجنةأناوأنت والحسن والحسين وذريتناخلف ظهورناوأحباؤناخلف ذريتناوأشياعناعن أيماننا و شمائلنا (الإرشادج ا ص ۴۳)

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ لوگ مجھ سے حسد کرتے ہیں تو نبی اکرم (ص) نے ارشاد فرمایا: اے علی بیشک بہشت میں سب سے پہلے میں اور تم اور حسن و حسین اور ہماری ذریت ہمارے پیچھے پیچھے اور ہمارے ایمان و روِش میں ہماری پیروی کرنے والے۔

۳۔قال النبي صلى الله عليه وآلہ:ياعلى بشّرشيعتک وانصارک بخصالٍ عشرٍ: الاوّل:طيب المولدوالثانى:حُسن ايمانهم والثالث:حُبُّ الله عزّوجلّ والرابع: الفسحةفى قبورهم والخامس:النورعلى الصراط بين اعينهم والسادس:نزع الفقرعن اعينهم وعن قلوبهم والسابع:المقت من الله عزّوجلّ لاعدائهم والثامنُ:الامنُ من الجذام والتاسع انحطاط الذنوب والسّيّئات عنهم والعاشر:هم معى فى الجنّةوانامعهم (الخصال ج ا ص ۴۳۰ مشکاةالانوار ص ۷۹)

ترجمہ: نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: اے علی اپنے پیروکاروں کو دس چیزوں کی خوشخبری دیدو، ا۔ولایت کی پاکیزگی کی ۲۔اچھے ایمان کی ۳۔اللہ کی محبت کی ۴۔قبر میں آرام کی ۵۔پُلِ صراط پر اُنکی آنکھوں کے سامنے نور کی ۶۔ان سے فقر ظاہری و باطنی کے دور ہونے کی ۷۔ان کے دشمنوں سے اللہ کے ناراض ہونے کی ۸۔جذام کے مرض سے امان کی ۹۔گناہوں کے اُن سے جھڑ جانے کی ۱۰۔بہشت میں اُن کے میرے ساتھ اور میرے ان کے ساتھ ہونے کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴۔قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ:إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِعِبَاداًيَتَهَلَّلُ وُجُوهُهُمْ نُوراًعَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ وَعَنْ شِمَالِهِ بِمَنْزِلَةِ الْأَنْبِيَاءِوَلَيْسُوابِأَنْبِيَاءَوَبِمَنْزِلَةِالشُّهَدَاءِوَلَيْسُوابِالشُّهَدَاءِفَقَامَ أَبُوبَكْرٍفَقَالَ أَنَامِنْهُمْ يَانَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ لَافَقَامَ عُمَرُأَنَامِنْهُمْ فَقَالَ لَاثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ عَلِيٍّ ع وَقَالَ هَذَاوَشِيعَتُهُ(جامع الأخبار ص:۳۹)

ترجمہ: نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کچھ بندوں کواس طرح سے محشور کرے گاکہ جن کے دائیں اور بائیں جانب نورساطع ہوگاانبیاکی مانندمگروہ انبیانہیں ہوں گے شہداکی مانندمگروہ شہدانہیں ہوں گے یہ سنکرابوبکراُٹھےاورسوال کیاکہ کیامیں اُن میں سے ہوں گا؟تونبی (ص) نےفرمایا: نہیں،پھرعمراُٹھےاورپوچھاکیامیں اُن میں سے ہوں گا؟تو نبی (ص) نےفرمایا: نہیں،پھرآنحضرتؐ نے حضرت علیؑ کے سرپرہاتھ رکھتےہوئے کہاوہ یہ اوراس کے پیروکارہوں گے۔

۵۔قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ:مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍمَاتَ شَهِيداً أَلَاوَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍمَاتَ مَغْفُوراًأَلَاوَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍمَاتَ تَائِباًأَلَاوَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍمَاتَ مُؤْمِناًمُسْتَكْمِلَ الْإِيمَانِ أَلَاوَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ بَشَّرَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالْجَنَّةِثُمَّ مُنْكَرٌوَ نَكِيرٌأَلَاوَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍفُتِحَ لَهُ فِي قَبْرِهِ بَابَانِ إِلَى الْجَنَّةِ أَلَاوَمَنْ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ جَعَلَ اللّٰهُ قَبْرَهُ مَزَارَ مَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ أَلَا وَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ أَلَا وَمَنْ مَاتَ عَلَى بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ أَلَا وَمَنْ مَاتَ عَلَى بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ كَافِراً أَلَا وَمَنْ مَاتَ عَلَى بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ لَمْ يَشَمَّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ(جامع الأخبار ص:١٦٩)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو محبتِ آلِ محمد میں مراوہ شہید مرا، جو محبتِ آلِ محمد میں مراوہ مغفرت شدہ مرا، جو محبتِ آلِ محمد میں مراوہ تائب مرا، جو محبتِ آلِ محمد میں مراوہ مومن مرا، جو محبتِ آلِ محمد میں مراوہ کامل الایمان مرا، جو محبتِ آلِ محمد میں مرا اسے ملک الموت پھر منکر و نکیر بہشت کی بشارت دیں گے، جو محبتِ آلِ محمد میں مرا اس کے لئے اس کی قبر سے ایک دروازہ بہشت میں کھول دیا جائے گا، جو محبت آلِ محمد میں مرا اس کی قبر کو ملائکہ رحمت کا مرکز بنا دیا جائے گا، اور جو بغضِ آلِ محمد میں مراوہ قیامت کے دن اس طرح وارد ہوگا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ یہ رحمتِ الٰہی سے محروم رہنے والا ہے اور جو بغضِ آلِ محمد میں مراوہ کافر مرا، اور جو بغضِ آلِ محمد میں مراوہ بہشت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ(۲) لہٰذا اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

ترکیب: «فَصَلِّ» فاحرف عطف ہے (صل) فعل وفاعل (وانحر) عطف ہے صل پر «لِرَبِّكَ» متعلق ہے گذشتہ دونوں افعال کے۔

تفسیر: لفظِ (فا) اس بات پر دلالت کر رہا ہے کہ اب جب ہم نے تمہیں کوثر جیسی نعمت عطا کی ہے (لہٰذا) تم نماز پڑھو اور (وانحر) اور تکبیر میں ہاتھوں کو بلند کرو یہ حکم مشرکین کے اعمال کے مقابل میں ہے کیوں کہ مشرکین بتوں کے آگے سجدہ اور ان کے لئے قربانیاں کیا کرتے تھے جبکہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اپنی نعمات کواللہ ہی کی جانب سے جانتے تھے لہٰذا حکم ہوا کہ اعمال میں اخلاص ضروری ہے جو کہ حکم الٰہی کی اطاعت ہی سے حاصل ہوگا۔

نکتہ: (وانحر)کے دوسرے معنٰی اونٹ نحر کرنے کے ہیں کیوں کہ اسلام میں اونٹ نحر کرنے کوایک خاص اہمیت حاصل ہے کیوں کہ گذشتہ دور میں بھی اونٹ کی قربانی بغیرایثارکے ناممکن تھی۔

نکتہ: شیعہ وسنی روایات کے پیش نظرجوملتاہےوہ یہ کہ اس خیر کثیر ملنےکے شکرانہ میں نماز پڑھنےاوراونٹ کی قربانی کرنے کاحکم دیاگیاہے۔

(فَصَلِّ لِرَبِّكَ):یہ جملہ اس بات پردلالت کرتاہےکہ نمازخالصتاًاللہ ہی کے لئے ہونی چاہیئے لاپرواہی اوردکھاوے والی نہیں ہونی چاہیئےاللہ کی نعمات پرشکرانے کے عنوان سے ہونی چاہیئے کیوں کہ نمازشکرکی تمام اقسام کامحل اجتماع ہے۔(تأویل الآیات ۲/ ۸۵۷،ح ۴)

آیات:

۱۔نبی(ص)کاکثرت سے نمازکاپڑھنا:طٰهٰ(۱)مَاأَنْزَلْنَاعَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى(۲)

ترجمہ:ہم نےقرآن کوتم پراس لئے نازل نہیں کیاکہ تم مشقت میں پڑجاؤ۔(سورہ طٰہٰ آیہ ا)

۲ دعاءِابراہیمؑ:رَبِّ اِجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِوَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَاوَتَقَبَّلْ دُعَاءِ(۴۰)

ترجمہ:اے میرے پروردگار مجھےاور میری ذریت کو نماز قائم رکھنے والاقرار دےاور میری دعا کو قبول فرما۔(سورہ ابراہیم)

دعاءاسمٰعیلؑ:(سورہ مریم)وَاذْكُرْفِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِوَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا(۵۴)اور(یادکرو)جب تم کتاب میں اسمٰعیل کے تذکرے کوبیشک وہ وعدے کے سچےاور رسول ونبی تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَكَانَ يَأْمُرُأَهْلَهُ بِالصَّلَاةِوَالزَّكَاةِوَكَانَ عِنْدَرَبِّهِ مَرْضِيًّا(٥٥)اورا سمٰعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکات کا حکم دیتے تھے اور اپنے پروردگار کے نذدیک پسندیدہ تھے۔

حکم حفاظتِ نماز: حَافِظُواعَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِالْوُسْطَى وَقُومُو اللهِ قَانِتِينَ(٢٣٨)

ترجمہ: حفاظت کرو تم لوگ اپنی (تمام) نمازوں کی اور بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کے لئے خضوع و خشوع کے ساتھ قیام کرو۔ (سورہ بقرہ)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللهَ وَهُوَخَادِعُهُمْ وَإِذَاقَامُواإِلَى الصَّلَاةِقَامُواكُسَالَى يُرَاؤُنَ النَّاسَ وَلَايَذْكُرُونَ اللهَ إِلَّاقَلِيلًا(١٤٢)(سورہ نسا)

ترجمہ: بیشک منافقین اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں جبکہ اللہ ان کے دھوکہ کو باطل کرنے والا ہے اور جب وہ لوگ نماز کے لئے اُٹھتے ہیں تو سُستی کے ساتھ اُٹھتے ہیں اور لوگوں کو دکھاوے کے لئے عمل کرتے ہیں اور اللہ کو صرف تھوڑا یاد کرتے ہیں۔

(سورہ ماعون ۴تا۶) فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ(٤)اور ہلاکت ہو اُن نماز گزاروں کے لئے۔

اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ(٥)جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔

اَلَّذِينَ هُمْ يُرَاؤُنَ(٦)جو دکھاوے کے لئے عمل کرتے ہیں۔

(سورہ مومنون) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ(٩)اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ(١٠)یہی لوگ (جنت کے) وارث ہیں۔

اَلَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(١١)جو جنت الفردوس کو پائیں گے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(سورہ مدثر آیات از ۴۲تا۴۹) مَاسَلَكَكُمْ فِي سَقَر (٤٢) کہ تمھیں کیا چیز جہنم میں لائی۔

قَالُوالَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (٤٣) وہ کہیں گے کہ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ (٤٤) اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَكُنَّانَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ (٤٥) اور ہم لوگوں کے بُرے کاموں میں داخل ہو جایا کرتے تھے۔

وَكُنَّانُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ (٤٦) اور ہم قیامت کو جھٹلایا کرتے تھے۔

حَتّٰى أَتَانَاالْيَقِينُ (٤٧) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَاتَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُالشَّافِعِينَ (٤٨) اور اُنہیں فائدہ نہیں دے گی شفاعت کرنے والوں کی شفاعت۔

فَمَالَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ (٤٩) لہٰذا اُنہیں کیا ہو گیا ہے جو وہ نصیحت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

روایات:

۱.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله:يَاأَبَاذَرٍّإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ قُرَّةَعَيْنِي فِي الصَّلَاةِوَحَبَّبَهَاإِلَيَّ كَمَاحَبَّبَ إِلَى الْجَائِعِ الطَّعَامَ وَإِلَى الظَّمْآنِ الْمَاءَوَإِنَّ الْجَائِعَ إِذَاأَكَلَ الطَّعَامَ شَبِعَ وَالظَّمْآنَ إِذَاشَرِبَ الْمَاءَرَوِيَ وَأَنَالَاأَشْبَعُ مِنَ الصَّلَاةِ

(مستدرک الوسائل ج۳ص۴۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر بیشک اللہ نے نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دی ہے اور میرے لئے ایسا محبوب قرار دیا ہے جیسا بھوکے کے لئے غذا اور پیاسے کے لئے پانی محبوب ہوتا ہے لیکن بھوکا کھانا کھا کر اور پیاسہ پانی پیکر سیراب ہو جاتا ہے مگر میں نماز سے سیراب نہیں ہوتا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲. سُئِلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله عَنِ الصَّلَاةِفَقَالَ(ص)الصَّلَاةُمِنْ شَرَائِعِ الدِّينِ وَفِيهَامَرْضَاةُ الرَّبِّ عَزَّوَجَلَّ فَهِيَ مِنْهَاجُ الْأَنْبِيَاءِوَلِلْمُصَلِّي حُبُّ الْمَلَائِكَةِوَهُدًى وَإِيمَانٌ وَنُورُ الْمَعْرِفَةِوَبَرَكَةٌفِي الرِّزْقِ وَرَاحَةٌلِلْبَدَنِ وَكَرَاهَةٌلِلشَّيْطَانِ وَسِلَاحٌ عَلَى الْكُفَّارِوَإِجَابَةٌلِلدُّعَاءِوَقَبُولٌ لِلْأَعْمَالِ وَزَادٌلِلْمُؤْمِنِ مِنَ الدُّنْيَاإِلَى الْآخِرَةِوَشَفِيعٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ وَأَنِيسٌ فِي قَبْرِهِ وَفِرَاشٌ تَحْتَ جَنْبِهِ وَجَوَابٌ لِمُنْكَرٍ وَنَكِيرٍوَتَكُونُ صَلَاةُالْعَبْدِعِنْدَالْمَحْشَرِتَاجاًعَلَى رَأْسِهِ وَنُوراًعَلَى وَجْهِهِ وَلِبَاساً عَلَى بَدَنِهِ وَسِتْراًبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِوَحُجَّةًبَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّبِّ جَلَّ جَلَالُهُ وَنَجَاةً لِبَدَنِهِ مِنَ النَّارِوَجَوَازاًعَلَى الصِّرَاطِ وَمِفْتَاحاًلِلْجَنَّةِوَمُهُوراًلِلْحُورِالْعِينِ وَثَمَناً لِلْجَنَّةِ بِالصَّلَاةِيَبْلُغُ الْعَبْدُإِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَالِأَنَّ الصَّلَاةَتَسْبِيحٌ وَتَهْلِيلٌ وَتَحْمِيدٌوَتَكْبِيرٌ وَتَمْجِيدٌوَتَقْدِيسٌ وَقَوْلٌ وَدَعْوَةٌ(بحارالانوارج۷۹ ص۲۳۱)

ترجمہ: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ آولہ وسلم سے نماز کے بارے میں سوال ہواتوآپؑ نےارشاد فرمایا: نمازدین کی راہ روِش ہےجس میں اللہ رب العزت کی رضٰی ہےنمازروِشِ انبیاء ہے اور نمازپڑھنےوالوں کوملائکہ بھی دوست رکھتےہیں اور نمازہدایت وایمان اورنورِمعرفت ہےاور نماز رزق میں برکت کاسبب اور جسم کے لئےآرام کاذریعہ اورشیطان کی ناپسندی کاسبب ہےاور نماز کفار کےمقابل میں اسلحہ ہےاوردعاواعمال کی قبولیت کاذریعہ ہے نمازدنیاسےآخرت کی طرف جانےکے لئےمومن کاذخیرہ اورمومن وملکین کےدرمیان شفیع ہےاور نمازروزِمحشرنمازگزارکےسرپرتاج اور چہرےپرنورانیت کاوسیلہ اوراس کےبدن کالباس قرارپائےگی اور نمازی وجہنم کےدرمیان حجاب،اور نمازی اوراس کےپروردگارکےدرمیان حجت ہےاور نماز نمازی کوآتشِ جہنم سےبچانےکا ذریعہ اورپلِ صراط سےگزرنےکامجوزہوگی اور نمازجنت کی چابی،حورالعین کامہر،جنت کی قیمت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرار پائے گی نماز کے ذریعہ انسان بلند درجات تلک پہنچتا ہے کیوں کہ نماز (اللہ کی) بزرگواری، پاکیزی، حمد و ثنا، بڑائی، بزرگی، بزرگواری بیان کرنا اور اسے پکارنا ہے۔

٣.قال أَبَاعَبْدِاللَّهِ عليه السلام:إِذَادَخَلَ وَقْتُ الصَّلَاةِفُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ لِصُعُودِالْأَعْمَالِ فَمَاأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَعَمَلٌ أَوَّلُ مِنْ عَمَلِي وَلَايُكْتَبَ فِي الصَّحِيفَةِأَحَدٌأَوَّلُ مِنِّي (وسائل الشیعۃ ج۴ ص۱۱۹)

ترجمہ: امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب نماز کا وقت داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اعمال کے اوپر جانے کے لئے لہٰذا کون یہ نہیں چاہتا ہے کہ اس کا عمل اوپر کی جانب نہ جائے اور سب سے پہلے اس کے نامہ اعمال کو نہ لکھا جائے۔

٤-قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وآله:لَوْكَانَ عَلَى بَابِ دَارِأَحَدِكُمْ نَهَرٌ فَاغْتَسَلَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ أَكَانَ يَبْقَى فِي جَسَدِهِ مِنَ الدَّرَنِ شَيْءٌ قُلْنَالَاقَالَ فَإِنَّ مَثَلَ الصَّلَاةِكَمَثَلِ النَّهَرِالْجَارِي كُلَّمَاصَلَّى صَلَاةًكَفَّرَتْ مَابَيْنَهُمَامِنَ الذُّنُوبِ (تہذیب الأحکام ج۲ ص۲۳۷)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے پر نہر ہو اور وہ ہر دن پانچ بار اس میں نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل کچیل باقی رہتی ہے تو ہم اصحاب نے کہا: نہیں، تو آنحضرتؐ نے فرمایا: نماز کی مثال بھی اسی نہر کی مانند ہے کہ جب نماز پڑھتے ہو تو وہ نماز درمیان کے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ قرار پاتی ہے۔

٥.عَنْ أَبِي بَصِيرٍقَالَ سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍعليه السلام يَقُولُ:كَانَ أَبُوذَرٍّيَقُولُ فِي عِظَتِهِ يَامُبْتَغِيَ الْعِلْمِ صَلِّ قَبْلَ أَنْ لَاتَقْدِرَعَلَى لَيْلٍ وَلَانَهَارٍتُصَلِّي فِيهِ إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَاةِلِصَاحِبِهَاكَمَثَلِ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَى ذِي سُلْطَانٍ فَأَنْصَتَ لَهُ حَتَّى

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ كَذَالِكَ الْمَرْءُالْمُسْلِمُ بِإِذْنِ اللَّهِ مَادَامَ فِي صَلَاتِهِ لَمْ يَزَلِ اللَّهُ يَنْظُرُإِلَيْهِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ(مستدرک الوسائل ج۳ص۷۶)

ترجمہ:ابوبصیرامام باقرعلیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپؑ نےارشادفرمایا:ابوذرؓنے علم کے متلاشی کونصیحت کرتے ہوئے کہا:اے علم کے متلاشی نمازپڑھو قبل اس کے کہ دن ورات میں نمازپڑھنے کی تم میں قدرت نہ رہے نمازپڑھوبیشک نمازی کی مثال اس شخص کی مانند ہے جوحاکم کے پاس اپنی ضرورت کولیکرجاتاہےاوراس کے سامنے کھڑارہتاہےیہاں تک کےاس کی ضرورت کوپورا کردیاجائےاسی طرح مسلمان انسان ہےاللہ کےاذن سےجب تلک نمازمیں رہتاہےتواللہ کی خاص نظرِرحمت اس کی طرف رہتی ہے یہاں تک کہ وہ نمازسے فارغ ہو۔

٦-عن أبي عبداللّه عليه السلام قال:إنّ رسول اللّه صلى اللّه عليه وآله صلّى الغداة،ثمّ التفت إلى عليّ فقال:ياعليّ،ماهذاالنّورالّذي أراه قدغشيك؟ قال:يارسول اللّه،أصابتني جنابةفي هذه اللّيلة،فأخذت بطن الوادي فلم أصب الماءفلمّاولّيت ناداني مناد:ياأميرالمؤمنين.فالتفت فإذاخلفي إبريق مملوءمن ماءوطشت من ذهب مملوءمن ماء،فاغتسلت.فقال رسول اللّه (ص):ياعليّ،أمّاالمنادي فجبرئيل،و الماءمن نهريقال له:الكوثر،عليه اثناعشرألف شجرةكلّ شجرةلها ثلاثمائة وستّون غصنا.فإذاأرادأهل الجنّة الطّرب،هبت ريح،فمامن شجرةولاغصن إلّاوهوأحلى صوتامن الآخرولولا أنّ اللّه كتب على أهل الجنّةأن لايموتوا لماتوافرحامن شدّةحلاوةتلك

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الأصوات.وهذاالنّهرفي جنّةعدن،وهولي ولك ولفاطمةوالحسن والحسين وليس لأحدفيه شيء(تأويل الآيات ٢/ ٨٥٧ تفسير نورالثقلين ج٥ص ٦٨٢)

ترجمہ:امام جعفرصادق علیہ السلام ارشادفرمایا:ایک دن صبح کی نمازکے بعدنبی اکرم(ص) نے علی علیہ السلام سے سوال کیاکہ:اے علی یہ آج خاص قسم کانورکیساہےجوتمہیں ڈھانکے ہوئے ہےتوعلیؑ نےجواب دیا:اےاللہ کےرسول گذشتہ رات جب مجھ پرغسل جنابت واجب ہوااورمیں نےپوری وادی میں پانی تلاش کیامگرمجھےپانی نہیں ملاتومیرےپیچھے کی جانب سے کسی مُنادی نے مجھےندادی کہ اےامیرالمومنین اب جومیں نےمُڑکردیکھاتوایک ڈونگااور ایک سونےکاتشت پانی سے بھرارکھاہواہےلہٰذامیں نےاس سے غسل کرلیاتونبی اکرم(ص)نے فرمایا:اےعلی وہ منادی جبرئیلؑ تھےاوروہ پانی اس نہرکاتھاجسے کوثرکہاجاتاہےجس کےاطراف میں بارہ لاکھ درخت ہیں اوراُن درختوں میں سے ہرایک کی ٣٦٠شاخیں ہیں لہٰذاجب بھی اہلِ بہشت بہشت میں موسیقی سننےکاارادہ کریں گےتوایسی ہواچلےگی کہ ہردرخت اورشاخ ایک دوسرےسےاس طرح سے ٹکرائیں گےکہ اُن سےدلنشین آوازیں نکلیں گی اوراگراللہ نےاہلِ بہشت کےلئےموت کوختم نہ کردیاہوتاتواہلِ بہشت اُن دلنشین آوازوں کوسنکرخوشی سے مرجاتےاوریہ نہرعدن نامی جنت میں ہےجوکہ اے علی میرےاورتمہارےاورفاطمہ وحسن وحسین (علیہم السلام)کےلئےمخصوص ہےجس میں کسی کاکوئی حصہ نہیں ہے۔

٦-عن جعفرعن آبائه أنّ رسول الله ص قال:السّخيّ محبّب في السّموات محبّب في الأرض،خلق من طينةعذبةوخلق ماءعينيه من ماءالكوثر، والبخيل مبغض في السّماوات مبغض في الأرض خلق من طينة سبخةو خلق ماءبين عينيه من ماءالعوسج](اصول کافی ج٤ص٣٩ح٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ترجمہ: امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: سخی شخص محبوب ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی جسے پاکیزہ مٹی اور کوثر کے پانی سے خلق کیا گیا ہے اور بخیل منفور ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی جسے نمکین مٹی اور گندے پانی سے خلق کیا گیا ہے۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَالْأَبْتَرُ(٣) بیشک تمہارا دشمن ہی خیرِ کثیر سے محروم ہوگا۔

ترکیب: «إِنَّ شَانِئَكَ» اِن اور اس کا اسم «هُوَ» ضمیر منفصل مبتدا «الْأَبْتَرُ» یہ ھو کی خبر اس طرح یہ جملہ اسمیہ مستانفہ کہلائے گا جس کا کوئی محل نہیں ہے۔

تفسیر: (شان) کینہ رکھنے والے دشمن کو کہتے ہیں (ابتر) دُم کٹے گدھے کے لئے استعمال ہوتا ہے کیوں کہ دشمن کینہ پرور ہوتا ہے لہٰذا انسانوں کے اصلی دشمن کے بارے میں ارشاد ہوا:

أَلَمْ أَعْهَدْإِلَيْكُمْ يَابَنِي آدَمَ أَنْ لَاتَعْبُدُواالشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّمُبِينٌ(٦٠) کیا تم لوگوں سے یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اے اولادِ آدم تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک شیطان تم لوگوں کا علنی دشمن ہے۔

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦١) اور صرف میری عبادت کرنا جو کہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْأَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًاأَفَلَمْ تَكُونُواتَعْقِلُونَ(٦٢) اور بیشک شیطان نے بہت سی نسلوں کو بہکایا کیوں تم لوگ ان چیزوں میں غور و فکر نہیں کرتے ہو۔ (یسین)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایات:

۱-قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ:یاأَیُّهاالنَّاسُ إِنَّمَاهُوَ اللَّهُ وَالشَّیْطَانُ وَالْحَقُّ وَالْبَاطِلُ وَ الْهُدَی وَالضَّلَالَةُوَالرُّشْدُوَالْغَيُّ وَالْعَاجِلَةُوَالْآجِلَةُوَالْعَاقِبَةُوَالْحَسَنَاتُ وَالسَّیِّئَاتُ فَمَاکَانَ مِنْ حَسَنَاتٍ فَلِلَّهِ وَمَاکَانَ مِنْ سَیِّئَاتٍ فَلِلشَّیْطَانِ لَعَنَهُ اللَّهُ (اصول کافی ج۲ص۱۵)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےارشادفرمایا: بیشک اللہ اورشیطان، حق وباطل، ہدایت وگمراہی، ترقی وہلاکت، دنیاوآخرت وسرانجام، نیکیوں وبرائیوں کے مسائل واضح ہوچکے ہیں کہ جو بھی نیکیاں وخوبیاں ہیں وہ اللہ کی جانب سے ہیں اورجو بھی برائیاں وبدکاریاں ہیں وہ شیطان کی جانب سے ہیں۔

۲-قال اَبَاجَعْفَرٍعلیہ السلام یَقُولُ:إِذَاسَمِعْتُمُ الْعِلْمَ فَاسْتَعْمِلُوهُ وَلْتَتَّسِعْ قُلُوبُكُمْ فَإِنَّ الْعِلْمَ إِذَاكَثُرَفِي قَلْبِ رَجُلٍ لَایَحْتَمِلُهُ قَدَرَالشَّیْطَانُ عَلَیْهِ فَإِذَاخَاصَمَكُمُ الشَّیْطَانُ فَأَقْبِلُواعَلَیْهِ بِمَاتَعْرِفُونَ فَإِنَّ كَیْدَالشَّیْطَانِ كَانَ ضَعِیفاًفَقُلْتُ وَمَاالَّذِي نَعْرِفُهُ قَالَ خَاصِمُوهُ بِمَاظَهَرَلَكُمْ مِنْ قُدْرَةِاللَّهِ عَزَّوَجَلَّ (اصول کافی ج۱ص۴۵)

ترجمہ:امام باقرعلیہ السلام نےارشادفرمایا:جب تم لوگ علم حاصل کروتواس کے مطابق عمل کروتواس طرح تمہارے قلوب وسیع ہوجائیں گے کیوں کہ جب علم کسی کے قلب میں زیادہ ہوتووہ شیطانی کاموں کواہمیت نہیں دیتاہےپھرجب شیطان اس پر قابوپاناچاہتاہےتووہ اپنےحاصل کردہ علم کے تحت شیطان کواپنےاوپر مسلط نہیں ہونے دیتاہے کیوں کہ شیطانی حربہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ضعیف ہوتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا ہم کس طرح شیطانی حربوں کو پہچانیں اور اُن سے مقابلہ کریں؟ تو آپؑ نے فرمایا: قدرتِ الٰہی کے حاصل شدہ علم کے ذریعہ تم لوگ شیطان کا مقابلہ کرو۔

۳-عَنْ أَبِي جَعْفَرٍعليه السلام قَالَ:إِنَّ آدَمَ ع قَالَ يَا رَبِّ سَلَّطْتَ عَلَيَّ الشَّيْطَانَ وَأَجْرَيْتَهُ مِنِّي مَجْرَى الدَّمِ فَاجْعَلْ لِي شَيْئاًفَقَالَ يَاآدَمُ جَعَلْتُ لَكَ أَنَّ مَنْ هَمَّ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بِسَيِّئَةٍلَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَاكُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌوَمَنْ هَمَّ مِنْهُمْ بِحَسَنَةٍفَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَاكُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌفَإِنْ هُوَعَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْراًقَالَ يَارَبِّ زِدْنِي قَالَ جَعَلْتُ لَكَ أَنَّ مَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ سَيِّئَةًثُمَّ اسْتَغْفَرَلَهُ غَفَرْتُ لَهُ قَالَ يَارَبِّ زِدْنِي قَالَ جَعَلْتُ لَهُمُ التَّوْبَةَأَوْقَالَ بَسَطْتُ لَهُمُ التَّوْبَةَحَتَّى تَبْلُغَ النَّفْسُ هَذِهِ قَالَ يَارَبِّ حَسْبِي (اصول کافی ج۲ص۴۴۰)

ترجمہ: امام باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: حضرت آدمؑ نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا: اے میرے پروردگار تو نے تو شیطان کو گویا مسلط کر دیا ہے اسے میرے خون میں جریان کی قوت عطا کر کے لہٰذا مجھے بھی کچھ عطا کر تو اللہ نے کہا: تمہاری اولاد میں سے کوئی گناہ کا ارادہ کرے گا تو میں اُسے نہیں لکھوں گا اور اگر گناہ کا مرتکب بھی ہوا تو صرف ایک ہی گناہ لکھوں گا اور اگر نیکی کا صرف ارادہ بھی کرے گا تو ایک نیکی اس کے نامہ اعمال میں لکھ دوں گا اور اگر وہ نیکی انجام دی تو اس کا دس برابر اجرا سے عطا کروں گا، حضرتِ آدمؑ نے کہا اے میرے رب مزید عطا کر تو ارشاد ہوا تمہاری اولاد کے لئے میں نے توبہ کو قرار دیا ہے جان نکلنے سے پہلے تک کے لئے کہ جو بھی اپنے گناہ پر پشیمان ہو کر خالص توبہ کرلے گا تو میں اسے معاف کر دوں گا تو حضرتِ آدمؑ نے کہا میرے یہ سب میرے لئے کافی ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اچھے دوست کی شناخت:

۱-"قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ:خیراخوانکم من اھدیٰ الیکم عیوبکم

(تنبیہ الخواطرج اص ۲۳۲)

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کا بہترین بھائی وہ ہے جو تم لوگوں کی طرف تمہارے عیوب کا ہدیہ پیش کرے۔

۲-قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ:خیراخوانک من اعانک علیٰ طاعۃاللہ وصدّک عن معاصیہ وامرک برضاہ"(تنبیہ الخواطرج اص ۲۳۲)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے ارشاد فرمایا: تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو اطاعتِ الٰہی پر تمہیں اُبھارے اور معصیتِ الٰہی سے تمہیں روکے اور تمہیں اللہ کی رضایت حاصل کرنے کا حکم دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com